حاملہ عورت کا خوشبو لگانا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3345

تاریخ اجراء: 06جمادی الاخریٰ1446ھ/09دسمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

حاملہ عورت خوشبو لگا سکتی ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عورت حاملہ ہو یا غیر حاملہ، اگر وفات اور طلاق بائن کی عدت میں نہ ہو، تو خوشبو لگا سکتی ہے، لیکن عورت کی خوشبو ایسی ہونی چاہیے جس کی مہک پوشیدہ ہو، حتی کہ اگر عورت نامحرم کی موجودگی میں مہک والی خوشبو لگائے گی تو گناہ گار ہو گی، لہٰذا جب عورت کو نامحرم کے پاس سے گزرنے والی صورت کا سامنا ہو مثلاً گھر سے باہر جانا ہو تو خوشبو کے حوالے سے احتیاط ضروری ہے، البتہ! عورت شوہر کی موجودگی میں کسی بھی قسم کی خوشبو لگا سکتی ہے، جبکہ اجنبی نامحرم تک خوشبو کی مہک نہ جائے۔

حدیث پاک میں ہے:" عن أبي موسى، عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: «كل عين زانية، و المرأة إذا استعطرت فمرت بالمجلس فهي كذا وكذا» يعني زانية "ترجمہ: حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر آنکھ زانی ہے تو جب عورت خوشبو لگائے اور کسی مجلس کے پاس سے گزرے تو وہ ایسی ایسی ہے۔ یعنی زانیہ ہے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 2786، ج5، ص106، مطبوعہ مصر)

ایک دوسری حدیث پاک میں ہے:" طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفي لونه وطيب النساء ما ظهر لونه وخفي ريحه "یعنی مردوں کی خوشبو وہ ہے کہ جس کی مہک ظاہر ہو اور رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ ظاہر ہو اور مہک پوشیدہ ہو۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 2787، ج5، ص107، مطبوعہ مصر)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اسی حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں:”خیال رہے کہ عورت مہک والی چیز استعمال کرکے باہر نہ جائے اپنے خاوند کے پاس خوشبو مل سکتی ہے یہاں کوئی پابندی نہیں۔“(مرآۃ المناجیح،ج6،ص 160،نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net